السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ آدمی نمازِ تراویح آٹھ (۸) رکعتیں ادا کرنے کے بعد وتر چھوڑدیتے ہیں اور پھر تین بجے کے قریب آکر مسجد میں پھر تہجد اور وتر پڑھتے ہیں ۔ کیا یہ طریقہ صحیح ہے ؟ اگر کوئی آدمی تراویح پڑھ کر وتر نہیں پڑھتا ، بعد میں اگر رکعتیں پڑھنا چاہتا ہے تو کتنی پڑھے گا مع وتر؟ صحیح حدیث کے ساتھ بتائیں اور کتاب کا حوالہ بھی دیں ۔

نمبر ۲ : . . . ایک آدمی پہلے وقت میں وتر پڑھ لیتا ہے ، تین چار بجے پھر جاگتا ہے ، وہ آدمی کہتا ہے میں کچھ پھر رکعتیں پڑھ لوں ، کیا وہ ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر لے گا یا وتر کیسے توڑے گا ؟ حدیث میںہے وتروں کے بعد کوئی نماز نہیں ۔

نمبر ۳ : . . . ایک آدمی نے ایک دن وتر نہیں پڑھا ، دوسرے دن وتروں کی قضا دے گا یا نہیں ؟

(صدر جامع مسجد اہل حدیث ، گوجرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کی احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمقیام اللیل میں تیرہ رکعات مع وتر پڑھتے تھے اور صحیح مسلم کی حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلموتر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے ۔ 1 تو قیام اللیل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکی کل رکعات پندرہ ہیں ۔ رمضان و غیر رمضان میں قیام اللیل میں پندرہ رکعات سے زائد نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمسے ثابت نہیں ۔ مصنف ابن ابی شیبہ اور بیہقی والی روایت کہ ''''آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیس رکعات پڑھتے تھے ''ثابت نہیں کیونکہ اس کی سند میں ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان نامی راوی جو بالاتفاق ضعیف ہے بلکہ کذبہ شعبة ۔

جو پہلی رات آٹھ رکعات پڑھتا ہے وہ درمیانی یا پچھلی رات فجر سے پہلے سات رکعات پڑھ سکتا ہے بایں صورت کہ دو رکعت پڑھے پھر تین وتر پڑھے ، پھر دو رکعت پڑھے ۔

نمبر ۲ : . . . کسی نے وتر پہلی رات پڑھ لیے ہیں تو درمیانی یا پچھلی رات فجر سے پہلے پندرہ تک باقی رکعات پڑھ سکتا ہے اگر پہلی رات وتر ایک رکعت پڑھی ہے تو بعد میں چودہ رکعات پڑھ سکتا ہے اور اگر وتر تین رکعات پڑھی ہیں تو پھر بارہ رکعات اور اگر وتر پانچ رکعات پڑھی ہیں تو پھر دس رکعات پڑھ سکتا ہے ۔ وعلی ہذا القیاس ہلم جرا

مشکاۃ باب الوتر فصل ثالث ، حدیث :۱۲۸۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جُهْدٌ وَثِقْلٌ ، فَإِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ ، وَإِلاَّ كَانَتَا لَهٗ)) [''بے شک رات کی بیداری مشکل اور بھاری ہے جس وقت ایک تمہارا وتر پڑھ لے دو رکعتیں پڑھے ، اگر رات کو اُٹھ کھڑا ہو تو بہتر ہے ورنہ یہ دونوں رکعتیں اس کے لیے کافی ہوں گی ۔'']

وتر توڑنے والی روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمسے ثابت نہیں ، پہلی رات وتر پڑھ لیے ہیں تو بعد میں وتر نہ پڑھے جائیں باقی ماندہ نماز پڑھ لی جائے جیسا کہ تفصیل پہلے بیان کی جا چکی ہے ۔

مسلم صلاۃ المسافرین باب صلوۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم 1

باقی آپ کا فرمان ''وتروں کے بعد کوئی نماز نہیں ''کسی صحیح حدیث میں نہیں ہے البتہ صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((اِجْعَلُوْا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا)) 1 [''رات کو اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ ۔''] تو وتر پہلے پڑھنے والی صورت بھی اس حدیث کے منافی نہیں کیونکہ وتر طاق رکعات کو کہا جاتا ہے تو تین وتر مثلاً پہلے پڑھے اور بارہ رکعات بعد میں پڑھے تو کل پندرہ رکعات بنتی ہیں اور پندرہ رکعات بھی وتر ہی ہیں ، زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایک یا تین رکعت آخر میں پڑھے تو افضل ہے ۔

نمبر ۳ : . . . اگر قیام اللیل کسی کا معمول ہے تو نیند یا بیماری کی وجہ سے قیام اللیل نہیں کر سکا تو وہ سورج طلوع ہونے کے بعد کے وقت بارہ رکعات پڑھ لے ۔ صحیح مسلم میں ہے : ((إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلٰوةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ أَوْ غَيْرِهِ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً)) 2 اور اگر صرف تین وتر کی بات ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکے فرمان : ((مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهٖ أَوْ نَسِيَهٗ فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَهٗ)) (ابوداود) [''جو شخص وتر پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو اسے جب یاد آئے وہ وتر پڑھ لے ۔''] 3 پر عمل کرے ۔ واللہ اعلم ۔

مسلم باب صلاۃ اللیل مثنیٰ مثنیٰ والوتر رکعة من آخر اللیل 1

صحیح مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم 2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص294

محدث فتویٰ